Rohtas Mahila College , Sasaram

Dr Shahla Bano

Dept of Urdu

Course:-BA part 2 (SUB)(2019-20)

Topic: Meer Taqi Meer ke Mutaliq Sbdul Haq ke khayalaat

Scanned with CamSca

: — میر تقی میر اردو کے ایک بہترین مایہ ناز شاعر گزرے ہیں
میر نے شاعری بلکہ غزل کو انفرادی بلندی بخشی ہے۔ ان کے بیان میں صرف
ہمیشہ نمایاں طور پر رہتا ہے کہ وہ زیادہ تر چھوٹی بحروں میں معانی اشعار
کہہ گئے ہیں۔ جن میں محبوب کی جدائی اور گھٹ گھٹ کر مرنے کا ہونا میں
جینے کا بیان زیادہ ہے۔ مگر لفظوں کے خوبصورت اور مناسب استعمال
کی وجہ سے نہ صرف ان کے شعروں میں مٹھاس اور روانی آگئی ہے بلکہ
منہ سے نکل کر دلوں میں اترنے والی خصوصیت بھی پیدا ہوگئی ہے۔ کبھی وہ
روزمرہ کے مضامین بھی نظم کرتے ہیں۔ اور بہت ہی خوبصورت انداز
سے پیرایۂ بیان میں پیش کر گئے ہیں۔
بچپن ہی سے میر کی بدنصیبی کا چکر شروع ہو گیا۔ والدین کا
انتقال ہو گیا۔ اس کے بعد عزیز و اقارب کی بدسلوکیوں کا بھی سلسلہ شروع
ہو گیا۔ لہٰذا وہ گھر چھوڑ کر دلی چلے گئے۔ اور اپنے ماموں خان آرزو کے ساتھ
رہنے لگے۔ یہ وہی دور تھا جب مسلمانوں کے عروج کا ستارہ گردش
میں آنے لگا تھا۔ دلی میں کبھی مرہٹے حملہ کر رہے تھے کبھی
نادر شاہ تو کبھی احمد شاہ ابدالی۔ پے در پے پریشانیوں کے یلغار نے
میر کو کافی متاثر کر دیا لہٰذا نازک مزاجی ان کا شیوہ بن گیا۔
میر کی اپنے ماموں سے بھی نہیں بنی چنانچہ وہ الگ رہنے لگے۔
اسی وقت انہیں کسی سے عشق ہو گیا اور بغیر شادی کے تو بیچارے مجنوں
ہو گئے۔ یہاں بھی دو مشکل دل اور وہ عشق کے میدان میں بھی ناکام ہو گئے
میر کو دلی سے اس قدر محبت تھی کہ انہوں نے دلی اور
دل کا فرق مٹا دیا تھا۔ لہٰذا جب دلی برباد ہوئی میر کو اپنا دل
برباد ہوتا محسوس ہوا۔ ظاہر ہے کہ ایسے شخص کا کلام بھی احساس کے
محسوسات کا آئینہ دار ہوگا۔ اسلئے میر کی غزل میں سوز و گداز

کے باوجود ایک کتاب ہے جو پڑھنے والوں کو ملول کر دیتا ہے۔

میر کی شاعری کو اگر ترتیب دے دیا جاتا تو اس سے میر کی سوانح حیات تیار ہو جاتی۔ اُن کی غزلیں بتاتی ہیں کہ کونسی سی غزل کس سانحے کے بعد لکھی گئی ہیں۔ جب ماحول حال سے اختلال ہوا تو میر پر ایک جنون کیفیت طاری ہو گئی اور چاند میں اُنہیں عجیب و غریب شکلیں نظر آنے لگیں۔ میر کی مثنوی خواب و خیال سے اندازہ ہوتا ہے کہ یہ خیالی مثنوی نہیں بلکہ میر کے مایوس دل پر گزرنے والا واقعہ ہے۔ میر کے اچھے اشعار جو انہیں دوسرے شاعروں میں ممتاز کرتا ہے وہ مندرجہ ذیل ہیں:

مرے سلیقے سے میری نبھی نہیں محبت میں
تمام عمر میں ناکامیوں سے کام رہا

دل وہ نگر نہیں کہ پھر آباد ہو سکے
پچھتاؤ گے سنو ہو یہ بستی اجاڑ کے

عہدِ جوانی رو رو کاٹا پیری میں لیں آنکھیں موند
یعنی رات بہت تھے جاگے صبح ہوئی آرام کیا

اب کے جنوں میں فاصلہ شاید نہ کچھ رہے
دامن کے چاک اور گریباں کے چاک میں

اس آخری شعر کی عظمت کا اعتراف حالی نے بھی کیا ہے۔ اسطرح
8 عبدالحق کے خیال میں میر ایک عظیم شاعر ہیں۔

Scanned with CamSca